

35 ارب کا اسکینڈل: 29 بے نام اکاؤنٹس سامنے آئے

ابھی صرف ایک اکاؤنٹ کی ٹرائز یکشنز کے حوالے سے مقدمہ درج کیا گیا ہے

کراچی (رپورٹ: عادل جواد) 35 ارب روپے مالیت کے منی لانڈر نگ اسکینڈل میں جعلی کمپنیوں کے 29 بے نام بینک اکاؤنٹس اب تک کی تحقیقات میں سامنے آئے ہیں۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں صرف ایک اکاؤنٹ میں ہونے والی ٹرائز یکشنز اور ان میں پائی جانے والی بے قاعدگیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے جبکہ مزید 28 مقدمات بھی آنے والے دونوں میں درج کیے جائیں گے۔ ایک سینٹر ایف آئی اے افسرنے ایک پریس کو بتایا کہ مزید مقدمات کا اندر راج پبلے مقدمے کی تفتیش اور پریم کورٹ کی ہدایات پر منحصر ہے۔ انہوں نے اس امر کا اعتراف کیا کہ مقدمے میں لگائے جانے والے منی لانڈر نگ کے الزام کو ثابت کرنے کیلئے تفتیش افسروں کو بھی بہت کام کرنا ہے۔ انہوں نے اتفاق کیا کہ جعلی کمپنیوں کے بے نام اکاؤنٹس میں منتقل ہونے والے اربوں کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ یہ رقم کر پشن کی مدد میں وصول کی گئی اور کر پشن کے کالے دھن کو جعلی کمپنیوں کے بینک اکاؤنٹس کے ذریعے قانونی ہنانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جنوری میں تحقیقات ری اوپن ہونے کے بعد اب تک ایف آئی اے نے 37 نوٹس چارڈی کیے ہیں، زرداری گروپ کے کمپنی سیکریٹری کو منی اور جوں کے میئنے میں 3 نوٹس چارڈی کیے گئے تاہم وہ پیش نہ ہوئے، اس کے علاوہ منی لانڈر نگ میں ملوث دیگر کمپنیوں اور افراد کو بھی نوٹس کا اجر کیا گیا تاہم صرف سوت بینک کے چیئرمین ناصر لو تحانے اپنے وکیل کے توسط سے رابطہ کیا اور یہ موقف اختیار کیا کہ بینک کے چیئرمین کے طور پر ہر بینک اکاؤنٹ میں ہونے والی ٹرائز یکشنز کے ذمے دار نہیں ہیں نہ ہی انھیں اس سلسلے میں کوئی علم ہے۔ ایف آئی اے نے اس کے جواب میں انھیں ایک اور خط ارسال کیا جس میں وضاحت کی گئی ان سے کسی اور کمپنی یا شخص کے بینک اکاؤنٹ سے متعلق نہیں پوچھا گیا بلکہ جعلی کمپنی کے بے نام اکاؤنٹ سے ناصر لو تحانے کے ذاتی اکاؤنٹ میں آنے والے 3 ارب روپے کی وضاحت طلب کی گئی ہے۔ تاہم اس کے بعد ناصر لو تحانے بھی ایف آئی اے سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ سینٹر افسرنے مزید بتایا کہ زرداری گروپ کے کمپنی سیکریٹری کی جانب سے پیش نہ ہونے کی وجہ سے ایف آئی اے نے بالآخر اس گروپ کے ذاتی ٹرائز آصف علی زرداری اور فریال تالپور کو نوٹس چارڈی کیے ہیں۔